## منقبت بی بی زینب سلام اللہ علیہ

زینبؑ جو بولیں حیدرِ کرارؑ کی طرح
ہر لفظ بے نیام تھا تلوار کی طرح

آواز کا حجاب تھی آوازِ حیدری
شامل ہر اِک ادا میں تھا اندازِ حیدری
لہجے میں تھا جلال علمدارؑ کی طرح

تحت السریٰ سے لے کے سرِ تا حدِ فلک
دستِ لعیں نہ پہنچے گا دینِ رسولؐ تک
زینبؑ کھڑی ہے راہ میں دیوار کی طرح

حاصل جہاں کو پشت پناہی اُسی کی ہے
ہر صبحِ نو بہار پہ شاہی اُسی کی ہے
آئی تھی شام میں جو گرفتار کی طرح

جو خواہشِ بتولؑ نبیؐ کی ہے جو دعا
جس کے لئے دعائیں کرے بنتِ سیدہؑ
ہے کون دو جہاں میں عزادار کی طرح

295

دیں گے جوازِ دین یہ ہر بے جواز کو
دفنائیں گے یہ فطووں میں ہر فطوہ ساز کو
زنجیر زن اٹھیں گے جو مختارؑ کی طرح

ایسا طبیب جس نے دوا کو اثر دیا
بیمار دیں کو جس نے شفایاب کر دیا
کوئی ہوا نہ عابدِ بیمارؑ کی طرح

ہر دشمنِ علیؑ کی جو مٹی کرے خراب
سولی پہ جو سنائے ثناءِ ابوترابؑ
ہے کون اور میثمِ تمارؑ کی طرح

آوازِ کردگار میں ہوتا رہا کلام
بیٹی علیؑ کی نورِ علیٰ پیشِ میرِ شام
قائم رہی حسینؑ کے انکار کی طرح